پریس ریلیز

LGH/PGMI/AMC
Zahid Ph: 0304-4040225

گردوں میں پتھری کے سرجری کے جدید طریقہ کار پر جنرل ہسپتال میں لائیو ورکشاپ کا انعقاد

نوجوان ڈاکٹروں کو خود کو نئی تحقیق اور تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا ہوگا : پروفیسر الفرید ظفر

جدید آپریشن سے پیچیدگیاں کم ، بڑی سے بڑی پتھری پاؤڈر بنا کر نکال دی جاتی ہے : پروفیسر محمد نذیر

ملک میں 8 کروڑ یورالوجی کے مریض ، عوام میں شعور اجاگر کیا جائے : پرنسپل پی جی ایم آئی

لاہور 16 فروری:...... پرنسپل پوسٹ گریجویٹ میڈیکل انسٹی ٹیوٹ اور امیر الدین میڈیکل کالج پروفیسر ڈاکٹر سردار محمد الفرید ظفر نے کہا ہے کہ نوجوان ڈاکٹروں کو بین الاقوامی معیار کو یقینی بنانے کے لئے خود کو نئی تحقیق اور تقاضوں کے مطابق ہم آہنگ کرنا ہوگا تاکہ اپنی میڈیکل کی تعلیم اور تجربے میں وقت کے ساتھ ساتھ خاطر خواہ اضافہ کرتے رہیں۔انہوں نے ان خیالات کا اظہار لاہور جنرل ہسپتال میں گردوں میں پتھری کے سرجری کے جدید طریقہ کار پر منعقدہ لائیو آپریٹو ورکشاپ سے بطور مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے کیا جس کا انعقاد شعبہ یورالوجی کے سربراہ اور پاکستان ایسوسی ایشن آف یورالوجیکل سرجنز کے سیکرٹری جنرل پروفیسر ڈاکٹر محمد نذیر کی سربراہی میں کیا گیا تھا جبکہ اس تربیتی ورکشاپ میں اندرون و بیرون ملک کے علاوہ مختلف ہسپتالوں کے طبی ماہرین نے شرکت کی۔پرنسپل پروفیسر محمد الفرید ظفر نے اس امر پر مسرت کا اظہار کیا کہ ایل جی ایچ میں سرکاری سطح پر مریضوں کو گردے کی پتھری کے علاج کے لئے جدید سہولتیں فراہم کی جارہی ہیں جس سے ثابت ہوتا ہے کہ پاکستانی ڈاکٹروں میں ٹیلنٹ کی کمی نہیں۔

ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے پروفیسر آف یورالوجی پروفیسر ڈاکٹر محمد نذیر نے بتایا کہ اب تک Supine PCNL کے جدید نظام کے تحت 250 کیس مکمل ہو چکے ہیں جس میں مریض کی پوزیشن تبدیل کے بغیر صرف ایک سینٹی میٹر کٹ لگا کر گردے سے بڑی سے بڑی پتھری کو پاؤڈر بنا کر نکال دیا جاتا ہے۔انہوں نے بتایا کہ اس طریقے سے آپریشن میں وقت بھی کم صرف ہوتا ہے اور مریض 24 گھنٹے کے اندر اپنے گھر جا سکتا ہے۔جبکہ قبل ازیں Prone PCNL کے پروسیجر سے گھٹنوں کے درد، امراض قلب، سانس کی بیماری میں مبتلا اور موٹاپے کے شکار مریضوں کی پوزیشن تبدیل کرنے سے انہیں مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا تھا اور ایک ہی گردے سے پتھری نکالی جا سکتی تھی لیکن اب Supine PCNL سے سرجن مریض کے بیک وقت دونوں گردوں کے ساتھ ساتھ مثانہ سے بھی پتھریاں نکال سکتے ہیں۔پروفیسر محمد نذیر نے اس ورکشاپ کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالی۔

پرنسپل پی جی ایم آئی نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ملک میں 8 کروڑ کے لگ بھگ گردے کی بیماریوں کے مریض ہیں جن میں سے ایک اندازے کے مطابق ڈیڑھ کروڑ لوگوں کے گردوں میں پتھریاں پائی جاتی ہیں جس کی بنیادی وجہ صاف پانی کی عدم دستیابی، نیم حکیموں کے کشتہ جات اور ماحول کا صاف نہ ہونا ہے۔پروفیسر الفرید ظفر نے میڈیا و سول سوسائٹی سے اپیل کی کہ وہ بیماریوں کی روک تھام اور عوامی شعور اجاگر کرنے کیلئے اپنا اپنا حصہ ڈالیں۔انہوں نے پروفیسر ڈاکٹر محمد نذیر کو اس کامیابی پر مبارکباد دی اور اُن کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر محمود صلاح الدین، ڈاکٹر شاہ جہاں، ڈاکٹر عمار یوسف، ڈاکٹر ذیشان ونیس، ڈاکٹر کامران زیدی اور ڈاکٹر زونرسز کی بڑی تعداد موجود تھی۔بیرون ملک سے بھی مختلف ڈاکٹروں نے اس لائیو ورکشاپ میں حصہ لیا۔

☆☆☆☆

لاہور جنرل ہسپتال میں گردے کی پتھری کے جدید طریقہ علاج پر لائیو ورکشاپ میں آپریشن کا منظر